نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے ::

نمبر ۲۴ — مطبوعہ ۱۱ جون ۱۹۱۶ء بروز پنجشنبہ — جلد ۱۹

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے — عہ/ ۱۱
ایضاً بیرونجات سے مع محصولڈاک — عہ ۸/
" دو کاپیوں سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر فی کاپی — عہ ۲/
ایک شخص کے نام سات کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مفت دیجائیگی۔ ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی ✦

ایڈیٹوریل

آج ہم اپنے اُس وعدہ کے موافق جو نور افشاں مطبوعہ ۲۸ مئی سنہ رواں میں کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر ٹی جے سکاٹ صاحب کی اُس چٹھی کا ترجمہ جو اُنہوں نے بعنوان (اے کائنڈ ورڈ ٹو آرئیس) بطور صلاح نیک اخبار ٹرولائیٹ میں شایع کرائی ہے ہدیہ ناظرین بالتمکین کرتے ہیں:: چونکہ نور افشاں بعض اردو آریہ اخباروں سے بھی تبادلہ رکھتا ہے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ ہمارے آریہ ہمعصر بھی اسکو بغور و فکر مطالعہ کرینگے۔ اور بلحاظ قوم کو اپنی تعلیم و اخلاق سے۔ اگر اُنہیں مستفید کرنا مقصود و مطلوب ہے۔ تو ضرور اپنے موجودہ طریق کو۔ جو بجائے ہرولعزیزی کے غیر مذاہب کے دلوں میں نفرت و نفاق پیدا کر رہا ہے بدل ڈالیں گے ✦

ٹرولائیٹ کے فاضل ایڈیٹر صاحب کی رائے کا ترجمہ بھی جو اُنہوں نے اُس چٹھی کی نسبت ظاہر کی ہے۔ اُسکے آخر میں لکھے دیتے ہیں۔ اور یقین ہے کہ اکثر خیر خواہان اقوام ہند مضمون چٹھی مذکورہ۔ اور رائے ایڈیٹر ٹرولائیٹ کے ساتھ بدل اتفاق کرینگے۔ خواہ ہندوستانی آریہ صاحبان ان باتوں کو پسند کریں یا نہ کریں۔ بر رسولاں بلاغ باشد و بس ✦

اے کائنڈ ورڈ ٹو آرئیس

(آریوں کیلئے ایک مہربان کلام)

اس چٹھی کا مقصد ہندوستانی آریوں کے ساتھ ایک دوستانہ کلام ہے :: کہا گیا ہے کہ لوگ جب کسی سے مہربانی گفتگو کرتے وے اکثر ایک دوسرے کو بہتر خیال کرتے اور بہتر جانتے ہیں بتقریب پچیس برس گذرے کہ سوامی دیانند کی سرپرستی میں آریہ تحریک ہندوستان میں شروع ہوئی :: اُن برائیوں اور بطالتوں کو اصلاح دینے کے لئے جنمیں ہندوستانی آریہ اسقدر بافسوس گرگئے اور مبتلا ہوگئے تھے وہ ایک عمدہ مطلب مد نظر رکھتا تھا لیکن مسیحیت کی مخالفت کا ارادہ کرنے میں اُسنے بڑی غلطی کی :: جہانتک کہ اُسکے پیرو اُسکے اصلی مدعا کو انجام دینے میں کوشش کرتے وہ ایک اچھا کام کرتے ہیں۔ اور ہندوستان کے تمام دوستوں اور خیر خواہوں کی مدد کے مستحق ہیں :: اس چٹھی کا راقم دُعا کرتا ہے کہ ہندوستانی آریہ اس اصلاح کے مقدمہ میں اپنے حقیقی فرض کو جانیں۔ اور اعلیٰ تر صداقت اور کامیابی کو حاصل کریں ✦

لیکن نصیحت اور صلاح کے طور پر اُنکے لئے چند مہربان کلمات کی ضرورت ہے :: ہندوستانی آریہ بھی بعض چیزوں کی سچائی کے حق میں بیدار ہوتے جاتے

ہیں۔ لیکن وہ اکثر اسطرح پر تقریر و تحریر کرتے ہیں گویا تمام صداقت سے واقف ہو گئے ہیں۔: انکا یہہ دعویٰ کہ وید میں تمام صداقت پائی جاتی ہو جو کبھی موجود تھی یا کبھی آئندہ ہوگی۔ عقلمندی کا دعویٰ نہیں ہو:: یہہ پرانی کتابیں خواہ کچھ ہی ہوں کل دانائی کا چشمہ نہیں ہیں ایک ایسی بنیاد پر اُمید قایم کی جائے تو وہ ضرور منہدم ہوگی +

ہندوستانی آریہ اکثر ایسے طریقہ پر گفتگو کرتے ہیں گویا کہ صرف وہ ہی ایک بڑی آریہ نسل دنیا میں قایم ہیں:: لیکن سچ یہہ ہو کہ آریہ نسل بہت کثرت سے پھیلی ہوئی ہو۔ اور ہندوستانی آریہ حالانکہ وہ ایک عمدہ لوگ ہیں۔ تاہم وہ اس نسل کا ایک چھوٹا حصّہ ہیں۔ اور نسل کے دیگر حصّوں سے اکثر باتوں میں بہت پیچھے چھوٹ گئے ہیں:: یورپین آریہ روشنی و تہذیب کے اس درجہ کو پہنچے ہوئے ہیں جو ہندوستانی آریوں کو کبھی معلوم بھی نہیں ہوا ہی:: وہ جو آریہ نسل میں شامل ہیں زبان اور قدیم مذہب اور دیومالا میں مشابہت رکھنے سے معلوم ہوتے ہیں:: آریئین زبان کی گویا شاخیں فارسی۔ یونانی۔ لاٹین۔ انگریزی۔ جرمن۔ روسی اور سنسکرت وغیرہ ہیں:: فارس اور تمام ممالک یورپ اور ہندوستان فی الحال آریہ نسل کا گھر ہیں:: ہندوستانی آریوں کو جبکہ وہ تقریر و تحریر کرتے ہیں اس امر کا جاننا اور ایسے تنگ خیالات نہ رکھنا مناسب ہو:: اب تھوڑا سا غور و فکر اس بات کو ظاہر کریگا کہ نہایت روشن اور مہذب تر اور قوی تر حصّہ آریہ برادری کا ہندوستان ہی میں نہیں ہو۔ انکو اپنے مغربی آریہ بھائیوں سے ابھی بہت کچھ سیکھنا باقی ہو +

۲ ہندوستانی آریہ جس طریق پر مسیحیوں سے اکثر سلوک کرتے اسمیں بڑی غلطی کرتے ہیں:: یہہ ایک عام بات ہو کہ جب کوئی انجیلی واعظ بازار میں کھڑا ہوتا ہو بعض آریہ نہایت سخت اور بدخلق طریقہ پر اُسکی مخالفت کرتے ہیں:: یہہ نہیں کہا جا سکتا کہ ایسا اس لئے ہوتا ہو کہ واعظ آریوں کو بُرا بھلا کہتا ہو:: شاید وہ خود ایک آریہ ہو۔ اور اگر وہ بت پرستی و بدعات کے برخلاف بیان کرتا ہو تو ہندوستانی آریہ لوگ بھی ایسا کرتے ہیں:: پھر بعض آریہ اخبارات جس طریق پر مسیحیوں کا ذکر کرتے ہیں وہ بہت ہی قابل الزام ہو:: ان اخبارات سے کوئی خیال کریگا کہ عیسائی نہایت ہی خراب لوگ دنیا میں ہیں:: اس بات کی نامعقولیت غیر مسیحی بھی دیکھتے ہیں۔ بدھا نبادی جو ایک غیر مسیحی اخبار ہو ایک آریہ اخبار کی تحریریوں ریمارک کرتا ہو:: "وہ کینہ ور طریقہ جسمیں وہ (آریہ اخبار) بیان کرتا ہو مثلاً انگریزی مستورات کے نہایت معزز اور انسان دوست کلاس مشنری لیڈیوں کی نسبت۔ وہ آریہ سماج جیسی ایک باقدر سوسائیٹی کے اخبار کے لئے نہایت نازیبا ہو":: یہہ سب دشمنی اور ایذا دہی کی روح ہو:: صداقت متحمل۔ صابر اور مہربان ہو +

۳ پھر مسیح یسوع کی جانب اکثر آریوں کی وضع اور طریق عمدہ اور شریف نہیں ہو:: یسوع کا چال چلن ایسا نیک و پاک ہو کہ ہر زمانہ میں تمام شریف طبیعتوں نے اسکی تعظیم کی ہو اور تسلیم کیا ہو کہ اُس کا چال چلن نہایت اعلیٰ تھا جو انسانی خیال کے نزدیک ممکن ہو سکتا:: حالانکہ دیگر معلّموں اور مصلحوں کی تعریف آریہ مصنف کرتے ہیں لیکن مسیح کا کوئی اشارہ کبھی نہیں کرتے:: لیکن سب سے زیادہ تر خراب بات یہہ ہو کہ بعض اُس پاک اور اعلیٰ شخص پر داغ لگانے کی کوشش کرتے ہیں:: آریوں نے مسیح کو ٹھٹھوں میں اوڑانیوالے ٹریکٹ شایع کئے ہیں:: یہہ کس لئے ہو؟ یہہ کیونکر ہو سکتا ہو کہ مسیح کے چال چلن کی پاکیزگی اور بزرگی اس قسم کے لکھنے والوں کی سمجھ میں نہیں آئی؟ یہہ سچ ہو کہ سب آریہ ایسا نہیں کرتے ہیں۔ کیونکہ بعضوں نے اس سخت ایذا رساں روح کی مخالفت کی ہو۔ اور مسیح کی نسبت بڑی تعریف کی ہو:: راقم خوش ہو کہ بہت سے آریوں نے اس قسم کی روح سے اپنی ندامت ظاہر کی ہو اور ہمیں زیادہ تر ایسا ہونیکی اُمید ہو +

۴ بیبل کے ساتھ بعض آریوں کا برتاؤ قابل تعریف نہیں ہو:: یہہ ایک کتاب ہو جو پاکیزگی اور نیکی کے مضمون پر نہایت اعلیٰ ممکن تعلیم پر مشتمل ہو:: جملہ کتب قدیم کے موافق یہہ کچھ تعجب کی بات نہیں اگر اسمیں بعض باتیں سمجھنے میں مشکل ہوں:: اوقات اور رسومات بدل گئے ہیں اس لئے آج کے زمانہ سے بیبل میں بعض باتیں مختلف ہیں۔ تاہم جو کوئی بیبل کا بغور و فکر مطالعہ کریگا ضرور دیکھے گا کہ وہ الٰہی عظمت و بزرگی اور پاکیزگی کے الفاظ میں خدا کا بیان کرتی ہو:: بیبل میں وہ ایک پاک خدا ہو۔ اور پاکیزگی و صداقت آدمیوں سے طلب کرتا ہو:: باوجود اسکے اکثر آریہ اُسکی نسبت ایسی تقریر و تحریر کرتے ہیں گویا کہ یہہ دنیا میں عنقریب سب سے خراب کتاب ہو:: یہہ کس لئے ہو؟ کیا یہہ درست ہو؟ کیا یہہ سچ ہو؟ وہ بیبل کی نسبت لکھنے لگیں کہ وہ ایک بہت ہی نادان کتاب ہو۔ جو تمام سائنس اور علم صحیح کے مخالف ہو۔ تو بھی کیا یہہ تعجب کی بات نہیں ہو کہ اسکو اعلیٰ تر علم و تربیت والی قومیں پڑھتی اور عزیز جانتی ہیں؟ کیا یہہ تعجب کی بات نہیں ہو کہ ان اقوام میں دانا تر اور بہتر طبایع جو ہندوستانی آریوں کے بھی معلم ہیں کوئی خراب یا احمقانہ بات اس کتاب میں نہیں دیکھتے ہیں:: یہہ بوجہہ صرف ادلیں تربیت و تعصّب کے نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ یہہ قومیں ترقی پذیر اور بہت آزاد ہیں:: یہہ مغربی جنسیں بخلاف مشرقیوں کے۔ فوراً گذشتہ کو ترک کرتی اور نئی اور بہتر چیزوں کو اختیار کرتی ہیں:: تو پھر یہہ کیونکر ہوا کہ وہ اس کو دنیا میں نہایت پاک اور بہترین کتاب جانکر اسی سے لگے ہوئے ہیں؟ وہ سیکڑوں زبانوں میں ترجمہ کی گئی ہو۔ اور بسرعت تمام کروڑوں کا بیاں ہر سال چھاپی جاتی ہیں:: یہہ اب اسقدر پڑھی جاتی ہو کہ ایسی پہلے کبھی نہیں پڑھی گئی:: اگر یہہ ایسی بری اور نادان کتاب

ہے۔تو یہہ حال کس لئے ہے؟ +

۵ اب آخری بات یہہ ہے :ہندوستانی آریوں کو اسپر غور کرنا مناسب ہے :کیا ہوگا اگر میل اور مسیحیت کی ہی تحریک و تجویز میں خدا ہے؟ خدا کی مخالفت میں جنگ کرنا بڑی خطرناک بات ہے :مسیح نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ تمام دنیا میں اسکی تعلیم پھیلادیں اور کہ وہ ہر روز انکے ساتھ ہوگا۔ فی الحقیقت یہہ روح اور قوت میں انکی مدد کرتا اور تسلی دیتا ہے :مسیحی دین رومی سلطنت کے اردگرد میں پھیل گیا۔ جو اسوقت دنیا میں سب سے بڑی تھی اور جس نے مقدور بھر مسیحیت کے پھیلنے میں مخالفت کی :اُسنے غیر مسلح بےضرر مرد اور عورتوں کے خلاف تلوار اور آگ کا استعمال کیا۔لیکن اُنکی تعلیم اور منادی کو نہ روک سکی :رومی سلطنت خود مسیحی ہوگئی :ایسا ہی تمام یورپ کا حال ہوا۔جسنے بالآخر اُسے قبول کرنے کے لئے اُسکا مقابلہ کیا :اسی طور پر دوسرے ممالک مسیحیت کے پھیلنے میں مخالفت کرتے ہیں۔لیکن وہ گھومتی چلی آتی ہے۔اور ابتک اسکے حقیقی اور نامی مسیحیوں کا شمار ۵۰۰ ملین ہے :لو یہہ شمار کسی اور مذہب والوں سے کہیں زیادہ ہے :اس تحریک کے اندر خدا ضرور ہوگا :یہہ مذہب افریکہ۔چین۔جاپان۔ اور سمندر کے جزیروں میں پھیلتا اور ترقی کرتا چلا جاتا ہے :کوئی مخالفت جو ہندوستانی آریہ کرسکتے ہیں اسکو روک نہیں سکیگی مشنریوں کا شمار بڑھتا جائیگا اور وہ لوگوں کے لئے محبت اور مہربانی سے کام کرتے رہینگے۔اگرچہ لوگ اُنہیں لعن طعن کریں اور ستاویں۔ وہ برکت۔ اور مسیح اُنہیں لعنت کے بالعوض دینگے جسکی وے خدمت کرتے ہیں اور جو فتحمند ہوگا اور ہندوستان میں سلطنت کریگا +

ٹی جے سکاٹ

رائے

(ہم مندرجہ بالا چٹھی کو حسب درخواست راقم شایع کرتے ہیں :وہ آریہ جیسے مخالفوں کے ساتھ مسلوک ہونے کے طریقہ کی تائید کرتی ہے جسکو ہم نے حتی المقدور پسند کیا اور عمل میں لائے ہیں :سچ بذا یہہ چٹھی آریوں کے اس طریق کی جو انہوں نے مسیحی مذہب سے برتنے میں اختیار کیا ہوا ہے صحیح اور علانیہ غلطیوں پر توجہ طلب کرتی ہے :اس امر کی علامتوں اور نشانوں کی کچھ کمی نہیں ہے کہ ان طریقوں کی غلطی اور نامعقولیت آریہ سماج کے اکثر صاف دل اور سنجیدہ ممبروں پر ظاہر وعیاں ہوتی جاتی ہے :ہم بھروسا رکھتے ہیں کہ اس چٹھی کی اشاعت اُس تبدیل وضع کے لئے جسکا ہم نے اشارہ کیا ہے ممد ہوگی :اگر فی الحقیقت سچائی ہمارا مقصد و مطلب ہے تو تمام بغض و عناد نہ صرف بیجا ہیں بلکہ اس خاص مقصد کو جو ہمارے مدنظر ہے ہزیمت اور شکست دینے والے ہیں) +

ایڈیٹر ٹرولائیٹ

نورافشاں کی ترقی اشاعت کی نسبت جو درخواست

ولایتی مشنری صاحبان و دیسی اردوخواں مسیحیوں سے بابو دری جیمل سنگھ صاحب نے کی ہے جسکو ہم بہرہ مراسلت میں شایع کرتے ہیں۔ قابل غور و توجہ ہے :اسمیں شک نہیں کہ بعض ولایتی مشنری صاحبان جو کچھ عرصہ سے اس ملک میں انجیلی خدمت کررہے ہیں اردو اخبار دا ور دینی رسالوں کو بخوبی پڑھ سکتے ہیں۔لیکن اُنکے مطالعہ کے لئے انگریزی اخبارات و رسالجات جو بہ نسبت موجودہ اردو اخبارات و رسالجات کے کہیں زیادہ دینی و دنیوی امورات میں مفید اور پسندیدہ ہیں کافی سے زیادہ ہیں۔ اور وہی اُنکی کچھ قدر و منزلت سے واقف ہیں جو انگریزی میں خاطرخواہ لیاقت رکھتے ہیں۔تاہم بہ لحاظ اسکے کہ وہ ایک ایسے ملک میں خداوندی خدمت کررہے ہیں جسکے باشندوں کا ایک حصہ کثیر اردو زبان لکھتا پڑھتا اور بولتا ہے۔ نہایت ضرور ہے کہ زیادہ تر کامیابی کے لئے زبان مذکورہ میں زیادہ تر مشاق ہوں اور اپنے مسیحی خیالات بذریعہ اردو اخبارات و رسالجات کے اہل ہند میں پھیلادیں۔ اور جہانتک ممکن ہو دیسی مسیحیوں اور خواندہ غیر اقوام کو اس معقول طریقے سے مستفیض کریں :یہہ کہنا ضرور نہیں کہ نورافشاں کا اعلیٰ مقصد شروع ہی سے اس ملک میں اُسکی روشنی پھیلانا ہے جسنے فرمایا" دنیا کا **نور** میں ہوں" اور جسقدر ولایتی اور ہندوستانی مسیحی صاحبان اسکی ترقی و اشاعت ہبسوط میں اعانت و امداد کرینگے اسیقدر اس تیرہ و تاریک ملک میں انجیلی نور پھیلیگا +

ناظرین نورافشاں نے دو اشاعتوں میں برابر بابو کیدارناتھ صاحب منت کے مسدس کو پڑھا ہوگا :اسمیں خداوند مسیح کی ولادت باسعادت سے لیکر اسکے اکثر اعجازی کاموں اور تعلیموں اور اُسکی صلیبی شہادت و قیامت اور عروج آسمانی اور آمد ثانی کا نہایت عمدگی اور صفائی و سادگی کے ساتھ بیان ہوا ہے۔گویا مختصر منظوم انجیل ہے۔لیکن چونکہ اسکا دوسرا حصہ جو آج ہی موصول دفتر ہذا ہوا ہے۔جس کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ یہہ ایک سو نوے بند پر ختم ہوا ہے۔اگر نمبروار نورافشاں میں جسکا ہم ایک صفحہ سے زیادہ وقف نہیں کرسکتے۔درج کیا جائے تو عرصہ دراز میں اختتام کو پہنچیگا لیکن یوں تھوڑا تھوڑا شایع کرنے میں اسکا کچھ لطف نہ رہیگا۔ کیا اچھا ہو اگر یہہ سب ایک رسالہ کی صورت میں چھپ جائے اور بقدر لاگت اسکی کچھ قیمت ہوکر فروخت کیا جائے۔ لیکن کون اسکا کفیل ہوسکتا ہے؟ کیا اردوخواں مسیحی جنہیں شعر و سخن میں کچھ مذاق بھی حاصل ہے کمر ہمت باندھینگے؟ کیونکہ مصنف موصوف جنکی رائے بھی ہم جلد معلوم کرنا چاہتے ہیں تنہا اسکے متحمل و متکفل نہیں ہوسکتے۔ صرف اسی لئے کہ قدردان مسیحی اصحاب کی اس بارہ میں کچھ رائے ظاہر ہو ہم نمبر ہذا میں اسکی اشاعت ملتوی رکھتے ہیں +

مسیحی معجزات کے بیانئیں

یہہ طریقہ بیان جیسا کہ ہیوم اور اور شخصوں نے انجیلی معجزات کی نسبت اختیار کیا ہے۔ کہ وے قوانین نیچر کی شکستگی۔ یا جہان کے طریق میں بے ترتیبی داخل کرنے کا باعث ہیں درست نہیں ہے:۔ بلکہ معاملا اسکے بالکل برعکس ہے:۔ خدا انتظام کا خدا ہے۔ اور اُسکے معجزات صرف اعلیٰ ترانتظام کی غرض اور فواید کے لئے واقع ہوتے ہیں:۔ اگر دنیا میں بجز مدامی اور غیر متبدل طبعی قوانین کے اور کچھہ نہ ہوتا۔ تو فی الحقیقت دنیا میں ایک کلدار ترتیب کے سوا کچھہ بھی نہ ہوتا۔ اور اس لئے معجزات کی بھی کچھہ ضرورت نہ ہوتی:۔ لیکن ایسی حالت میں دنیا خواہ کتنی بڑی ہوتی نہایت خوار ولاچار ہوتی:۔ وہ ایک انسان جیسے اخلاقی وجود کا جو خود مختار اور اس سبب گناہ کر سکتا تھا۔ اس نمایشگاہ عالم میں داخل ہونا تھا۔ جسنے سبکو بدلدیا:۔ یہہ ایک یقینی حقیقت ہے کہ انسان گناہ میں اور گناہ آلودہ طریقوں میں پڑگیا۔ اور یہہ وہ گناہ کا تاریک ماجرا ہے جو ترتیب کا بڑا ابتر کرنیوالا۔ اور دنیا میں بے ترتیبی کا باعث عظیم ہے:۔ اور ٹھیک اس گہری اور تباہ کرنیوالی بے ترتیبی میں۔ جو گناہ کے باعث ہوئی۔ ہم معجزوں کے درمیان آنے کے حقیقی سبب اور اصل کو پاتے ہیں:۔ اسکا مقصد یہہ تھا کہ اس خوفناک بے ترتیبی کو موقوف اور الٰہی انتظام کو بحال کرے۔ اور ایسا کرنے میں یہہ فوق الخلقت مذہب بہ نسبت اُس طبیب کے انتظام نیچر کو زیادہ نہیں توڑتا ہے جو اپنے ہوشیار علاج وادویہ سے بیماری کی ترقی کو روکتا یا اسکو بالکل رفع کرتا ہے۔ اور دردمند مریض کو کامل تندرستی میں بحال کرتا ہے:۔ جسنے قوانین نیچر میں اصلی شکستگی کو داخل کیا وہ گناہ تھا۔ اور بے انتظامی و بے ترتیبی کا الزام فقط اُسی کے ذمہ لگتا ہے:۔ لیکن دین عیسوی جو ایک فوق الخلقت دین ہے الٰہی انتظام و ترتیب کے فواید کے لئے داخل اور موجود ہوا ہے +

جسقدر ہم اس بات پر غور کرینگے کہ معجزات نہایت اعلیٰ ترتیب کے قاعدہ کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں اُسیقدر وہ زیادہ صفائی سے ظاہر ہوگی:۔ نیچر میں صریحاً عروج پذیر مدارج ہیں جنکو ہم سیڑھیاں کہہ سکتے ہیں یعنی مادہ کیمیائی قوت نباتی زندگی وحیوانی زندگی اور روحانی زندگی:۔ موحد شخص معمولاً یقین کرتا ہے کہ چڑھاؤ میں ادنیٰ ترین درجہ اعلیٰ ترین درجہ کے لئے موجود ہوا ہے:۔ مادہ کیمیائی قوت کے لئے کیمیائی قوت نباتی زندگی کے لئے۔ نباتی زندگی حیوانی زندگی کے لئے۔ اور یے سب روحانی زندگی کے لئے۔ جو گویا اس منار کی چوٹی ہے:۔ پس یہہ امر یقینی ہے کہ اگر روحانی یا اعلیٰ ترین وجود کسی وجہہ سے ابتری و بیماری کا شکار ہو جائے۔ تو بجز اسکے نہیں ہو سکتا کہ ادنیٰ ترین مدارج ضرور ٹہا ایسے طور پر مستعمل ہونا قبول کرینگے۔ کہ اعلیٰ ترین کے اندر ترتیب وصحت کے بحال کرنے میں ممد ہوں:۔ یہہ کہنا کہ انکی عام ترتیب و قوانین عمل ہرگز بدل نہیں سکتے اگرچہ وہ مقصد جسکے لئے وے موجود ہوئے ہیں ابتری و بیماری میں پڑجائے۔ یقیناً خلاف عقل معلوم ہوتا ہے:۔ بلکہ یہہ نہایت معقول معلوم ہوگا کہ ادنیٰ ترین مدارج اس مقدمہ کی اصلی خاصیت ہی سے۔ اس طور پر استعمال میں آسکینگے۔ کہ اعلیٰ ترین کی صحتوری اور ترتیب کو مدد دے سکیں:۔ مثلاً ایک بڑے مکان کے اندر اثاث البیت نوکر چاکر اور طرح طرح کے انتظام مکین کی خوش دلی اور خدمت کے لئے موجود کئے گئے ہیں۔ اور ہم عقلاً اس کے منتظر ہیں۔ لیکن جب مکین کسی بیماری یا تکلیف میں مبتلا ہو۔ تو جہانتک اُسکی صحت وری کے لئے ضرور ہوگا وے تمام انتظام تبدیل ہونا قبول کرینگے:۔ یہہ کہنا کہ ایسی تبدیل غیر ممکن ہے ایک بیہودہ بات ہے:۔ ایسا خیال کرنا گویا انجام کی نسبت وسایل کی۔ مکین کی نسبت مکان کی۔ اور اعلیٰ ترتیب کی نسبت ادنیٰ ترتیب کی زیادہ قدر و عزت کرنا ہے:۔ موحد شخص دنیا اور اسکے قوانین کو آدمی کے لئے بنائے گئے خیال کرتا ہے۔ نہ یہہ کہ آدمی دنیا اور اسکے قوانین کے لئے بنایا گیا ہے:۔ پس اگر آدمی روحانی بیماری اور ابتری میں مبتلا ہو جائے۔ تو اسوقت خدا دنیا اور اُسکے قوانین کو۔ اگر ضرورت ہو تو بطریق معجزات بھی کام میں لاتا ہے کہ آدمی کی روحانی صحت کو بحال کرنے میں ممد ہو۔ یہہ اصلی اعلیٰ ترتیب کی جان ہے۔ کہ ادنیٰ قوانین اعلیٰ قوانین یا روحانی طبقہ کے فایدہ کے لئے مستعمل ہوں:۔ اس لئے وہ جسکو معجزہ کہتے ہیں اگرچہ دم بھر کے لئے ایک ادنیٰ قسم کی ابتری کا باعث نظر آوے۔ لیکن اعلیٰ ترین ترتیب کے ساتھ ٹھیک مطابقت رکھہ سکتا ہے۔ برعکس اسکے بعض حالات میں معجزہ کی عدم موجودگی اعلیٰ ترین یا روحانی قاعدہ میں ایک نقص یا شگاف کا باعث ہو سکتی ہے + (باقی پھر)

مراسلات

نور افشاں کی اشاعت

اسمیں کچھہ شک نہیں کہ اخبارات ایک ایسی مفید اور عمدہ شئے ہیں کہ جن سے گھر بیٹھے ہی ملکوں کی خبریں مل جاتی ہیں۔ اور اہل علم لوگوں کے شغل کے لئے بھی کچھہ کم مفید نہیں ہیں:۔ بعض ملکوں میں جہاں علم زیادہ ترقی پر ہے وہاں اخبارات کی اشاعت بھی خاطر خواہ ہے۔ اور ہر گروہ کو اخبار پڑھنے کا شوق ہے۔ اور اُنکے مطالعہ سے ایک گونہ حظ اُٹھاتے ہیں مخبارات کی قیمت گراں ہے تاہم بسبب شوق کے ضرور خریدتے اور پڑھتے

ہیں۔ آزادانہ طور سے اعلیٰ و ادنیٰ اپنی رائے کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس ملک میں اگرچہ اب مختلف قسم کے اخبارات شائع ہوتے ہیں۔ اور عنقریب بڑے بڑے تمام شہروں سے کوئی نہ کوئی اخبار نکلتا ہے۔ مگر اکثر مہتمم صاحبان یا تو کمی خریداران یا نادہندگان کی شکایتیں کثرت سے کرتے رہتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی ہمارے ملک کے اخبارات کی قدر نہیں۔ اور شوق سے نہیں دیکھتے۔ لیکن امید ہے کہ رفتہ رفتہ یہہ شوق بڑھتا جائیگا۔ اور ساتھ ہی اخبارات کی اشاعت میں بھی ترقی ہوتی جائیگی ✣

نور افشاں محض دنیاوی خبروں کا اخبار نہیں۔ بلکہ یہہ ایک دینی آسمانی اور روحانی خبروں کا مبشر بھی ہے۔ اور اسم باسمّیٰ ہو کر حقیقی نور سے اپنا نشو و نما پا کر اخباری دنیا میں اپنے مخالفوں کے آگے دو دھاری تلوار کے ساتھ جو بند بند اور گودے گودے کو جدا کرتی ہے مقابلہ کر کے چمکتا ہے اور تائب دل کو روشن و منور آفتاب صداقت کے پاس بلاتا ہے۔ اسلئے یہہ دُگنی خدمت کرتا اور دُگنی قدر کے لائق ہے۔ عموماً سب کو اور خصوصاً تمام مسیحیوں کو اس اخبار کی قدر و عزت کرنی چاہیئے۔ لیکن افسوس کہ اسکی اشاعت جیسا کہ چاہیئے ویسی نہیں بہت کم ہے۔ جناب پادری اتی۔ ایم۔ ڈی۔ ری صاحب ڈی ڈی کے ایام میں ایک دفعہ اسکی اشاعت کسی قدر زیادہ تھی۔ لیکن اُسوقت سے اگرچہ اسمیں ترقی بھی کئی طرح سے عمدہ ہوئی لیکن اشاعت بہت کم رہی۔ ہر ایک مسیحی بھائی کو اسمیں ازحد کوشش کرنی چاہیئے کہ جہاں جہاں کوئی مسیحی صاحب مقیم ہیں دو چار یا کم از کم ایک دو خریدار نور افشاں کے لئے اپنی کوشش سے بنا دیں اور خود بھی اسکو منگوا کر مطالعہ کیا کریں۔ اور اگر ہو سکے تو گاہ بگاہ کوئی عمدہ مضمون لکھنے کی بھی خداداد لیاقت کے مطابق تکلیف گوارا کیا کریں ✣

یہہ ہی صرف ایک اخبار اردو زبان میں اتنے بیشمار اخبارات کے مقابل میں کام کرتا ہے۔ چاہیئے کہ بالیاقت اور ذی علم صاحبان اپنے خداوند کے جلال کی خاطر اور غیر قوموں کی روحوں کو خداوند یسوع مسیح نجات دہندہ کے پاس لانے کی خاطر ہر دو طرح سے مدد کریں یعنی غیر قوموں میں سے خریدار بنا دیں اور عمدہ عمدہ مضامین تحریر کرنے میں اپنے قلم کو اٹھا کر اپنی سرگرمی کو ظاہر کریں۔ کیونکہ اس سے خداوند کا جلال اور روحوں کی نجات مقصود ہے ✣

پنجاب کے تمام مسیحیوں کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ حتی المقدور نور افشاں کی اشاعت کے بڑھانے میں کوشش کریں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے خداوند کی بشارت ذی علم لوگوں میں بخوبی ہوتی ہے جو کسی اور طرح سے کم ہو سکتی ہے ✣

راقم (پادری) جیمل سنگھ از لودیانہ

قابل توجہ مشنری صاحبان

نور افشاں جب سے جاری ہوا ہے ایک عمدہ طور سے مشنری کا کام کرتا ہے۔ یقین ہے کہ اس کا دخل بعض ایسی جگہہ میں ہے جہاں کہ کوئی مشنری صاحب جا نہیں سکتا۔ بعض ایسی جگہوں میں یہہ خداوند کی بشارت دیتا ہے جہاں کہ مخالفت اور تعصب کے مارے لوگ مشنری صاحبان کی بات کو نہیں سنتے مگر اسکو پڑھتے اور یہہ انکو خواب غفلت اور تعصب سے بیدار کرتا ہے۔ اس قسم کا کام کرنے کے لئے یہہ پرچہ گویا مشنری صاحبان کا ایک مددگار ہے۔ اسکی اشاعت آپ صاحبان کی توجہ اور امداد سے بہت بڑھ سکتی ہے۔ اگر آپ ذرہ ہی تکلیف گوارہ فرماویں۔ اپنے متعلق اسکولوں میں اس پرچے کو بھیجے اور تقسیم کرنے سے آپ اسکی عمدہ کاپئیں خرچ کر سکتے ہیں۔ اگر ہر ایک اسکول میں نور افشاں کی دس کاپئیں جو کچھ بہت نہیں ہیں بک جاویں تو اسکی اشاعت ہزاروں تک پہنچے۔ ای بزرگ پادری صاحبان جو سکولوں کے مہتمم ہو کوشش کیجئے۔ کہ دس بیس پرچے اس اخبار کے آپ کے ذریعے سے غیر قوموں کے ہاتھ میں دیئے جاویں۔ تاکہ وہ پڑھکر راہ نجات سے واقف ہوں اور حق پر آجاویں۔ یہہ کام آپ صاحبان کے لئے کچھ مشکل نہیں اور نور افشاں کی ترقی کے لئے مفید ہے ✣

راقم (پادری) جیمل سنگھ از لودیانہ

مقالۂ دویم

بر تحقیقات ہستی خالق اقدس

دفعہ ۴۔ عقل صحیح یہہ نہیں مان سکتی کہ جو شی کبھی نہ ہو یا تغیر پا سکے وہ قدیم بھی ہو سکے (زمان و مکان قدیم تو ہیں مگر وہ ایسی شی نہیں جو صفت یا صاحب صفات کچھ ہوں بلکہ شروط ہستی ہی ہر شی کی ہیں) پس لابد ہے یہہ کہ جو شی قدیم ہو منجملہ صفات اسکی کے ایک صفت ضرورت مطلقہ بھی ہو اور اسی پر اسکی ہستی مبنی ہو۔ ضرورت مطلقہ وہ شی ہے کہ جو نہ تو زیر حکومت غیر کے آسکے اور نہ فی النفسہ تغیر پذیر ہو سکے اور نہ ہم خاصیت ارادہ یا صاحب ارادہ ہو اسلیئے ہے کہ وہ قید حد زمانی و مکانی میں نہیں آسکتی کیونکہ ایسی شی کو حد کون لگاوے اور کیونکر لگ سکے نتیجہ تقریر صدر کا ظاہر ہے کہ جو شی محدود فی المکان یا زمان ہے وہ قدیم نہیں ہو سکتی۔ یہہ تو ہم بھی مانتے ہیں کہ عدم سامان وجود کسی شی کا نہیں ہو سکتا۔ مگر سوال یہہ ہے کہ تب کیا یہہ صحیح ہو سکتا ہے کہ شی فرد مطلق میں حدود و نوعیت وجودی جایز رکھی جائیں یا یہہ کہ کوئی ایسی قدرت مان لی جائے جو بغیر سامان کے کچھہ بنا دیسکے۔ ہماری نظر میں فرد میں حدود و نوعیت وجودی حکم ورک عدم کا رکھتی ہیں گو یہہ ادعیہ جو براور توام دہریا کا ہی ہونا

انکا جایز مان سکتا ہے مگر قدرت خالقہ کا ماننا حکم صرف قدم درک کا ہی رکھتا جو امکان کے برخلاف کچھ نہیں ہماری جیسی عقل محدود کے آگے جیسا شروع مطلق اور اک سے سے باہر ہے ویسا ہی ناشروع مطلق بھی ادراک سے باہر ہے۔ بس ادراک سے باہر ہونا کچھ ثابت نہیں کرتا۔ یہہ بھی ہم مانتے ہیں کہ دو شی کثیف زمان و مکان واحد میں نہیں سما سکتی کیونکہ کثافت کثافت کو اپنی نیچر سے روکدیتی ہے اور دو لطیف مساوی مطلق بھی جمع نہیں ہو سکتی کیونکہ جمع ہوں تو علیحدہ علیحدہ انکو کون کہے۔ لیکن کوئی وجہ مانع ایک ایسے وجود کی نہیں کہ جسکی لطافت عین بضد کثافت کے ہونہ بہ نسبت کسی کثیف شی کے اور گو وہ بینظیر مطلق ہی ہو۔ ایسے کسی کو ہمہ جا ہونے سے کون روکے جو بغیر چھیدے نبدہ ہو سکتا اور جو کسی شی میں نہیں مل سکتا۔ ایسا ہی خالق اشیا محدود الوجود کا ہے۔ ہم کسی طرح کے دور یا تسلسل میں خالق و مخلوق کو نہیں ڈال سکتے۔ کیونکہ دور اور تسلسل میں ہر جز اسکا محتاج بالغیر ہے لہذا ایسے اجزا کا کل غیر محتاج نہیں ہو سکتا اب دوھریا یا تو کوئی نقص ہماری دلیل میں دکھلا دے ورنہ ہمیشہ کو بند رہے ✚

آیندہ انشاء اللہ ہم کثرت فی الوحدت پر کچھ کہینگے ✚

راقم عبد اللہ آتھم

جواب

اشتہار میرزا غلام احمد صاحب قادیانی

مطبوعہ ۳۰ مئی ۱۸۹۱ء مطبع اقبال ربانی پریس

لودیانہ

میرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے ایک اشتہار بعنوان "اشتہار بمقابل پادری صاحبان" ہمارے پاس بھی بھیجا ہے جسکے اصل منشاء کی بابت میں ابھی نہیں کہہ سکتا کہ کہانتک مجھو ہو۔ صرف چند باتیں اس اشتہار کے جواب میں جیسا وہ ابھی ہے میرزا صاحب کی ہدایت کے لئے تحریر کرتا ہوں۔ سو:۔

جناب میرزا صاحب آپ خیال فرمائیے۔ کہ چند گذرے سالوں میں آپنے اتنے اشتہار دیئے اور کتابیں لکھیں لیکن کوئی بات بھی آپ کی بن نہ پڑی۔ آپ ہمیشہ کہتے رہے کہ خدا نے یہہ بات اور وہ بات مجھپر ظاہر کی ہے۔ مگر وہ اشتہار ناپائیدار ٹھہرتے رہے۔ اور ساتھ ہی اپنے اس طرز سے خدا کو بھی بدنام کیا۔ اور اس روش سے ابتک باز نہیں آتے۔ آپکا مدعا تو حاصل ہو گیا ہے یعنی شہرت آپ کی اڑ ہی گئی ہے۔ آپ کی تصنیفات اور اشتہارات سے بہتوں کو معلوم ہو گیا ہے کہ آپ کیا ہیں۔ سو اب ہم سوائے اسکے اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ "تم کو ہم سنتے ہیں" چنانچہ آپنے اب یہہ اشتہار دیا ہے کہ "خدا تعالیٰ نے میرے پر ثابت کر دیا ہے کہ حضرت مسیح ابن مریم ہمیشہ کے لئے فوت ہو چکے ہیں"۔ دیکھیں صاحب کیا قیامت کے بھی منکر ہو گئے ہیں "اور اسقدر ثبوت میرے پاس ہیں کہ کسی منصف کو بجز ماننے کے چارہ نہیں"۔ شاید آپ اُن ثبوتوں سے لاعلاج ہو گئے ہونگے پر ہمیں بھی تو بتلائیے۔ اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ آپ تحقیق سے بے راہ ہو گئے ہونگے تو ٹھیک راستہ بتلایا جائیگا۔ سچ پوچھئے تو ہمیں آپکی باتوں کا بالکل اعتبار نہیں ہے۔ کیونکہ آپنے ہمیشہ اپنے خیالوں کے لئے ثبوت موجود ہونے کا اشتہار دیا جب وہ ثبوت دیکھے اور پرکھے گئے تو کوئی ثبوت ثبوت نہ رہا۔ کیا آپ نے براہین احمدیہ والے ثبوتوں کا حال ریویو براہین احمدیہ میں نہیں دیکھا کہ انکا کیا حال ہوا؟ پھر بیٹے عمانوئیل کے ساتھ کیسی گذری؟ اور اپنے الہام کی سنائیے۔ سو امید ہے کہ ایسا ہی حال آپکے اس اشتہار کا بھی ہوگا۔ اور آپ خوب جان رکھیں کہ عیسائی لوگ آپ کی باتوں سے پریشان نہیں ہو سکتے بلکہ آپ کے حال پر رحم کھاتے ہیں کہ آپ اپنے وہم کے دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں اور منہ آئی بات کو خدا کی طرف سے کہہ دیتے ہیں ✚

اس اشتہار میں آپنے مسلمانوں کی خونخوار طبیعت اور عیسائیوں کی نرم مزاجی اور بردباری کا مقابلہ کیا ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں کہ حال کے مسلمان مولوی آپ کی بات سے "سخت ناراض ہیں۔ اور ہمیشہ آپ کو ان مولویوں سے بحث کے وقت یہی خطرہ اور دھڑکہ رہتا ہے کہ بات کرنے کرتے کہیں لاٹھی بھی نہ چلا دیں"۔ "جب کوئی مسلمان مخالف ملنے کے لئے آتا ہے تو اسکے چہرہ پر ایک درندگی کے آثار ہوتے ہیں گویا خون ٹپکتا ہے۔ ہر دم غصہ سے نیلا پیلا ہوتا جاتا ہے"۔ "لیکن عیسائیوں میں وہ تہذیب ہے جو عدل گستر گورنمنٹ برطانیہ نے اپنے قوانین کے ذریعہ سے مہذب لوگوں کو سکھلائی ہے اور ان میں وہ ادب ہے جو ایک باوقار سوسائٹی نے نمایاں آثار کے ساتھ دلوں میں قایم کیا ہے ۔۔۔۔۔ اور خود پادری صاحبان خلق اور بردباری اور رفق اور نرمی میں ہمارے ان مولوی صاحبوں سے ایسی سبقت لے گئے ہیں کہ ہمیں موازنہ کرتے وقت شرمندہ ہونا پڑتا ہے" ✚

آپ کے اس بیان پر بھی مجھے کلام ہے۔ اول یہہ کہ عیسائیوں کی تہذیب اور نرم دلی کا سبب تو بتلایا مگر مسلمانوں کی غصہ ور اور خونخوار طبیعت کا سبب نہ بتلایا۔ اس بھید کو خوب ظاہر کرنا تھا۔ کیا انکو گورنمنٹ برطانیہ کے قوانین سکھلائے نہیں جاتے اور کیا وہ اعلیٰ سوسائٹی کی کارروائیوں کو اپنے سامنے نہیں دیکھتے ہیں؟ مگر پھر بھی تہذیب اور تادیب نہیں آتی ہے۔ اسکا کیا سبب ہے؟ میں آپکو بتلاتا ہوں کہ کیا سبب ہے۔ اس غیر مہذب اور تند طبیعت کا موجب قرآن ہے جسکے لئے آپ کہا کرتے تھے کہ مجھے الہام ہوتا ہے۔ قرآن کی تعلیم اور محمد صاحب کی زندگی کا نمونہ اس طبیعت کے بانی ہیں۔ (دیکھو سیرت المسیح والمحمد اور عدم ضرورت قرآن طبع دوم فصل نہم وضمیمہ کتاب نمبر ۲) اور جو تہذیب اور سلیم مزاجی مسلمانوں میں ہے یا ہونے لگی ہے وہ کچھ تو یہاں کے باشندہ

ہونے کے سبب اور کچھ مسیحی تہذیب کے سبب ہو جو شمول اور نیز گورنمنٹ کے ذریعہ سے پھیلائی جا رہی ہو ✦

دوسرے یہہ کہ جو وجہ آپنے عیسائیوں کی نرم دلی اور دوستانہ طبیعت کی بتلائی وہ وجہ محمد صاحب نے اپنے زمانہ کے عیسائیوں کی سلیم مزاجی کی نہیں بتلائی تھی بلکہ یہہ کہا تھا کہ "تو پاویگا سب سے نزدیک محبت میں مسلمانوں کی وے لوگ جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ یہہ اسواسطے کہ اُن میں عالم ہیں اور درویش ہیں اور یہہ کہ وے تکبر نہیں کرتے" سورہ مائدہ۔ رکوع ۱۱۔ آیت ۸۵ سو آپکی نئی وجہہ درست نہیں معلوم ہوتی ✦

تیسرے کیا آپ نے کبھی اس بات کو بخوبی سوچا ہو کہ گورنمنٹ برطانیہ کیوں ایسی ہو۔ کہ سب رعیت خوشی اور آزادگی کے ساتھ بحث اور برتاؤ کر سکتی ہو۔ اور لاٹھی چلنے کا اندیشہ دور رہتا ہو۔ اور اگر کبھی چلتی ہو تو لوگوں کے اپنے پُرانے خمیر کے سبب چلتی ہو۔ ایسی سلیم مزاجی گورنمنٹ میں کہاں سے آئی۔ سو معلوم ہو کہ اس دینی شرع کا انگلش قوم پر بڑا اثر ہو کہ "اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپکو" لہذا عیسائی مذہب اور عیسائیوں کی سلیم مزاجی گورنمنٹ برطانیہ کی تہذیب اور سلیم مزاجی کے موجب ہیں نہ کہ گورنمنٹ عیسائیوں کی سلیم مزاجی کی موجب ہو۔ (کیا آپ کا بھی یہی مطلب ہو یا وہ بھی تردید کی گئی ہو؟) کیونکہ انجیل مقدس کا حکم ہو کہ ہمیشہ مستعد ہو کر ہر ایک کو جو تم سے اس اُمید کی بابت جو تمہیں ہو پوچھے فروتنی اور ادب سے جواب دو" ۱ پطرس ۳: ۱۵۔ میرزا صاحب یہہ کیونکر ہو کہ آپ کی خیر اندیشی میں بھی بد اندیشی نمایاں ہو؟ اُمید ہو کہ آپ اپنی بات کے ثبوت بھی عیسائیوں کے سامنے پیش کرینگے ✦

راقم پادری جی۔ ایل ٹھاکر داس گجرانوالہ

جناب ایڈیٹر صاحب سلامت:۔

تسلیم۔ از راہ مہربانی یہہ چند سطور کسی گوشہ نور افشاں درج فرمیئے ✦

جنابمن آج کل ہر چہار طرف سے واویلا کی صدا سننے میں آتی ہو۔ جدھر دیکھئے رونے پیٹنے کی آوازیں کان میں آتی ہیں چند عرصہ سے ہمارے پنجاب احاطہ میں متواتر آفتوں کا ظہور نظر میں آتا ہو جنکے سبب صدہا طرح کی تکلیفیں خلق اللہ پر نمایاں ہیں۔ ان سب کا مدار ایک ہی بات پر ہو یعنی انسان کی برگشتگی خوب طرح سے غور کیا گیا ہو کہ یہہ سب مصیبتیں جو باریتعالیٰ کی طرف سے خلق اللہ پر عائد ہیں صرف انسان کی تنبیہہ اور تربیت کیواسطے ہیں لیکن افسوس صد افسوس۔ کہ انکا ضمیر گناہ کے سبب سے یہانتک مردہ ہو گیا کہ ان تنبیہوں کو غور و فکر میں نہیں لاتا پہلی پہل ایک قسم ہیضہ کی آفت تھی۔ جسکے صدمہ سے ہزارہا گھر ویران اندھیرے اور یتیم ہو گئے۔ بعدہٗ ایک قسم کی بیماری جو قسم پھپولی جسکا نام خارش قرار پایا۔ ابتک بنی آدم میں موجزن ہو۔ اور گھر گھر ہائے ہائے سننے میں آتی ہو۔ تیسرے یہہ دفع ہی نہیں ہوئی تھی۔ کہ تمام ملک میں ٹڈی کا واویلا سننے میں آتا ہو۔ سو فی الحال موجود ہو۔ جسکے سبب سبزی تو اختتام کو پہنچی اور چھال پر نوبت ہو۔ ہماری سرکار مادر مہربان اس آفت کی رفع کرنے میں سرگرداں ہو۔ لیکن کوئی چارہ نہیں چلتا۔ اور نہ کوئی اہلکاروں اور مددگاروں سے کارروائی حسب منشاء حضور والا کے ظہور میں آئی تھی۔ اگر کوئی حکمت عملی مثل نمبردار محمد خان ساکن موضع منچر تحصیل وزیرآباد کے عمل میں لائے۔ تو اُمید ہو کہ جلد کامیابی حاصل ہو اور رعایا کو اس مضرت افزا بلا سے امن ہو جاے۔ اس شخص مذکور نے دو تین دن ہی کے عرصہ میں چالیس من ٹڈی ہندو و مسلمان و چوہڑے و عیسائی وغیرہ سے گھر بیٹھے منگوائی۔ حضور والا یہہ شخص قابل تعریف ہو۔ اور جس صاحب کو شوق رفع آفت کا ہو۔ اس شخص سے صلاحیت حاصل کرے لیکن ہماری دانست میں یہہ آتا ہو۔ کہ جب تک بنی آدم گمراہی کے راہ کو ترک اور سچائی کے راہ کو اختیار نہ کرینگے۔ تبتک گناہ کی مزدوری کے ثمرہ کا مزا لیتے ہی رہینگے۔ اور بغیر کامل رہبر اور حکیم حاذق کی پیروی کے ان آفتوں سے شفا نہ پاوینگے۔ اور اپنی عقل کی گمراہی کے سبب سرگرداں اور پریشاں رہینگے۔ اسلئے ضرور ہو۔ کہ ہم سب متفق ہو کر اس کامل رہبر کی پیروی اختیار کریں۔ جسنے ہماری خوشحالی کے لئے یہہ صدا دی ہو۔ کہ "راہ حق اور زندگی میں ہوں"۔ اور اسی صاحب یہی ایک بات ہو جو غور کے لائق ہو ✦

راقم پادری سوبٹ از گوجرانوالہ

انتخاب اخبار

سنہ ۱۸۹۱ء کی رائیل جاگرفیکل سوسائیٹی کی پروسیڈنگ میں تخمینہ کیا گیا ہو کہ سنہ ۱۸۹۰ء میں دنیا کی آبادی ۱۴۸۷۰۰۰۰۰۰ تھی جو بحساب ایک مربع میل کے ۳۱ تھی اسمیں گذشتہ ۱۰ سال میں ۸ فیصدی ترقی ہوئی۔ براعظم ایشیا کی آبادی سب سے زیادہ ہو یعنی ۸۵۰۰۰۰۰۰۰۔ اسمیں فیصدی ۶ ترقی ہوئی جو سب سے کم ہو۔ آسٹریلیا کی آبادی ۴۷۳۰۰۰۰ تھی جو بحساب ایک مربع میل کے ۱۴ ہو۔ اور اسمیں گذشتہ دس برس میں ۳۰ فیصدی ترقی ہوئی جو سب سے زیادہ ہو۔ یورپ کے براعظم کی آبادی نہایت گنجان ہو جسکی آبادی ۳۸۰۲۰۰۰۰۰ ہو۔ اور بلحاظ ۱۰۱ فی مربع میل ہو۔ نارتھ امریکہ کی آبادی کا تخمینہ ۸۹۲۵۰۰۰۰ ہو۔ اور یہہ بحساب ایک مربع میل کے ۱۴ ہو۔ اسمیں گذشتہ

دس برس میں ۲۰ فیصدی ترقی ہوئی ہے +

سررشتہ تعلیم کے ملازموں کے لئے یہہ قانون نافذ کیا گیا ہے کہ جس مدرس کی کارگذاری ایک سال تک خراب رہے اسپر حسب حیثیت جرمانہ کیا جاوے - دوسرے سال خراب کارگذاری کی حالت میں سیقدر تنزل کیا جاوے اور اگر تیسرے سال بھی تعلیم طلبا میں کوشش نہ کرے تو موقوف کیا جاے :: ایسے لوگوں سے جو رقم جرمانہ وصول ہو وہ کارگذار مدرسین کو بطور انعام دیجایا کرے + ٹیلا

اخبار گیان تیرتھ رتلام سٹی - آئی بائیونیر کی اس خبر پر جو اسنے بحوالہ لیورپول ڈیلی پوسٹ شایع کی تھی یوں لکھتا ہے کہ "لیورپول میں ۱۸ - اپریل کو پہلی محمدی شادی مابین محمد احمد اور مس فنچ بذریعہ مولوی رفیع الدین احمد قرار پائی - یوں تو بہت شادیاں اہل یورپ اور اہل ہند کے درمیان بیشتر سننے میں آئیں - مگر یہہ انوکھی شادی ہے - اور شاید ہمارے محمدی بھائی اس خبر سے ضرور خیال کرینگے کہ اب اسلام کا ستارہ لیورپول میں ضرور بلندی پر ہونیوالا ہے :: ہم اس اخبار میں کل حالات شادی کے نقل نہیں کر سکتے :: انگریزی داں محمدی بھائیوں سے عرض ہے کہ ضرور ۲۰ اپریل کا پایونیر منگا کر ملاحظہ کریں اور دیکھیں کہ جس طریقہ سے شادی ہوئی کیا وہ محمدی طریقہ ہے یا نہیں - ہمکو ڈر ہے کہ کہیں ہمارے محمدی بھائی مولوی رفیع الدین احمد کو کسی نیک خطاب سے نامزد نہ کریں کہ جنہوں نے اسلام کی رسموں کے خلاف شادی دی +

مخزن مسیحی ناقل ہے کہ ہندوؤں کی دینی و دنیوی حالات کی اصلاح کے لئے کانگریسوں اور سماجوں کا قایم ہونا فی زمانہ ایک اُمید بخش آثار ہیں :: ان کوششوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوؤں کے دل بیدار ہوتے جاتے - اور عمدہ باتوں اور تعلیم کو قبول کرنے کے لئے تیاری اور قابلیت حاصل کرتے جاتے ہیں :: تاریکی مٹتی جاتی ہے - اور دن نمودار ہو رہا ہے جو پو پھٹنے کے بعد میسر ہوتا ہے - جسمیں بیداری کا شور و غل زیادہ ہوتا جاتا - اور آنیوالی روشنی کے لئے تیاری کی جاتی ہے :: بچوں کی شادیاں - شادی میں فضول خرچی - انگلستان جانیکی ممانعت - ذات کی پابندی - یہہ سب باتیں ہمیشہ کے لئے برباد ہو چلی ہیں - اور انکے ساتھ کی اور بہت برائیاں رخصت ہونیوالی ہیں :: لیکن ہندو کانگریس اور سماجوں کی محنت رایگاں ہوگی - اگر وہ وید کی بنیاد پر اپنی ہلتی ہوئی عمارت کو تعمیر کرنے کی کوشش کرینگے :: اتنی مدت سے وید نے ہندوستان کے باشندوں کے لئے کچھ نہ کیا :: جو روشنی اس ملک میں پھیلی ہے وہ پاک کلام یعنی بیبل کی کرنیں ہیں - اور وقت قریب ہے کہ آفتاب صداقت طلوع ہوگا - اور قومیں اُسکی روشنی میں چلینگی +

یہہ امر نہایت مستحسن اور اطمینان بخش ہے - کہ حضور والیسرائے نے قانون عمر رضامندی کی نسبت ایک سرکیولر کے ذریعہ سے تمام حکام اضلاع کو ہدیت کر دی ہے کہ کوئی مقدمہ محض شبہ پر قایم نہ کیا جاوے - کسی مقدمہ کی تحقیقات پولیس کے سپرد نہ کی جائے - اجرائے سمن یا وارنٹ سے بیشتر اطمینان کر لیا جائے کہ آیا مقدمہ قایم ہونے کے قابل ہے یا نہیں :: لٹش گزٹ کی رائے ہے کہ اگر یہی ترمیم قانون میں کر دی جائے یا اس سرکیولر ہی کو قانونی تاثیر بخشی جاوے تو اس قانون کی نسبت ذرا بھی شکایت نہ رہے +

ایک برہمن صاحب ساکن بلند شہر زر معقول کی عوض ضلع مرادآباد سے ایک ڈولا لائے تھے - جب گھر پہنچے تو طرز انداز معدوش سے مستورات کو شبہ گذرا کہ یہہ لڑکی نہیں لڑکا ہے - تفتیش کی گئی تو واقعی لڑکا نکلا - برہمن صاحب نے عدالت مجسٹریٹ میں استغاثہ کیا - حکم ہوا کہ چونکہ یہہ واقعہ ضلع مرادآباد کا ہے مستغیث اُسی ضلع سے چارہ جوئی کرے - انڈین -

دیوناگری گزٹ لکھتا ہے کہ "میرٹھ میں آجکل براتوں کی بڑی دھوم دھام ہے - لالہ گوڑمل وکیل کے بیٹے کی برات بڑی دھوم دھام سے چڑھی - باغباڑی میں پیتل کے گملے - لوٹے - تھالی - کٹورے - گلاس لگوا کر سمدھی کے دروازہ کے باہر لگوائے - ایک نئی بات اور بھی کی کہ جب برات بازار میں پہنچی گاری میں سے لڈو لٹانے شروع کئے - اور سمدھی کے گھر تک لٹاتے چلے آئے :: آریہ درپن مانسہرا لکھتا ہے کہ ہم نہیں جانتے کب ہمارے ملک والوں کی آنکھیں کھلینگی - ایسے نازک وقت میں یہہ فضول خرچی ! +

آریہ درپن ناقل ہے کہ شاہجہانپور کی رعایا گرانی غلہ کے مارے تنگ ہے - غلہ ہے کہ بے انتہا ولایت کو کھنچا جاتا ہے - ہمارے لفٹنٹ گورنر صاحب نے خود رائے ظاہر کی ہے کہ اگر امسال بارش خاطر خواہ نہ ہوئی تو اس ولایت کی کھینچ کا اثر یہہ ہوگا کہ رعایا سخت مصیبت میں مبتلا ہوگی +

ایک بنگالی بابو نے چوروں کے پکڑنے کے لئے ایک نئی کل ایجاد کی ہے - یہہ کل دروازہ کے پاس رہتی ہے جونہیں چور گھر میں داخل ہونا چاہتا ہے اس کل میں گھنٹیاں بجنے لگتی ہیں - اور چور پکڑ لیا جاتا ہے - بنگالی صاحب نے دروازہ سے داخل ہونیوالے چور کو پکڑنے کی کل بنائی - لیکن نقب لگاکے چرانے والوں کی گرفتاری کی کچھ تدبیر نہ کی +

بنارس میں رواج ہے کہ جب دولہہ دولہن گھر پہنچ جاتے ہیں تو گنگا پوجن ہوتی ہے - اس رسم کے بموجب ۱۲ مئی کو ایک اہیروں کی برات جسمیں بہت مرد و عورت تھے ایک بجرے پر سوار ہوئی جب بجرا وسط دریا میں پہنچا تو اُس کا پیندا نکل گیا - اور فوراً ڈوب گیا - چھوٹی کشتی جو مدد کے لئے گئی تھی وہ بھی ڈوب گئی - گرد و پیش کی کشتیوں نے مدد دیکر ۳۱ - آدمی بچائے - معلوم نہیں کتنے ڈوبے - ۲۲ تاریخ کو ۱۹ لاشیں دریا سے نکلیں مغروقوں میں دولہن بھی تھی -

دولہا معہ دس عزیزوں کے بچ رہا۔ ایک نوجوان عورت کی لاش نکلی جسکی گود میں بچہ چھاتی سے لپٹا ہوا تھا +

ایک جیترا نامی ساکن منی پور مدعی ہو کہ اُسنے مسٹر گرمیش اور اُنکے ساتھیوں کے بچانے میں حتی المقدور کوشش کی مگر پیش نگئی۔ لیکن اُسکے بیان کی صداقت تا حال کافی طور پر نہیں ہوئی ہو +
پٹیالہ اخبار

بقول کانپور گزٹ ہنگامہ بنارس کے مقدمہ میں جج نے تین شخصوں دامودر۔ شیخ کلو۔ پربھو۔ کو چودہ چودہ سال کے لئے۔ اور دو شخصوں نروتم۔ پرشوتم۔ کو بارہ بارہ سال کے لئے۔ اور دو شخصوں گوپی۔ قاسم کو دس دس سال کے لئے کالے پانی بھیجا۔ اور ایک تابعلم مسمی بھلو کو سات سال قید سخت کی سزا دی اور ایک خاکروب کے لڑکے کو تیس ضرب بید لگائے گئے۔ ہری اہیر کو بلوے کے جرم میں حبس دوام ہوا۔ +

قیصر الاخبار کرنال ناقل ہو کہ امرتسر کے چند کنسٹیبلان پولیس آپسمیں مذاق کر رہے تھے۔ کہ ایک سپاہی کو غصہ آگیا اور تلوار نکالکر دوسرے سپاہیوں پر حملہ کیا مگر کارگر نہوا۔ افسران پولیس نے بہت نرمی و حکمت عملی سے اس سے تلوار چھینی۔ صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اس کنسٹیبل کو برخاست کر دیا۔ اور دوسرے مسخری کرنیوالے سپاہیوں کو تین تین ہفتے کوارٹر گارڈ کی سزا دی ہنسی ٹھٹھے کا انجام ہمیشہ خراب ہوتا ہو +

مہذب لکھنؤ ناقل ہو کہ خاندان شاہ اودھ سے پرنس سرور میرزا نے انتقال کیا۔ بابو منو محافظ امام باڑہ کی شرارت سے دو روز نعش پڑی رہی جس سے بوسیدہ ہوگئی تھی سنا گیا ہو کہ بابو صاحب متوفی کے عزیزوں سے سو روپیہ طلب کرتے تھے۔ نہ جانے کس بابت۔ آخر مولوی عبد الجبار صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ علی پور نے آکر نعش دفن کرائی +

جتوگ (شملہ) میں ایک عجیب واقعہ ہوا۔ ایک روز توپخانہ کی چاند ماری ہوئی تھی۔ اتفاقاً ایک گولہ جو چلایا گیا تھا کہیں دور جا پڑا۔ اور پھٹنے سے رہ گیا۔ گاؤں کے لڑکوں نے اُسے اُٹھالیا اور گھر لے گئے۔ تعجب ہے جب اسے توڑنا چاہا تو وہ پھٹ گیا اور دو آدمی مر گئے کئی زخمی ہوئے۔ کچھ عرصہ ہوا اسی قسم کا ایک وقوعہ چھاونی انبالہ میں ہوا تھا مگر اُسمیں کوئی جان تلف نہیں ہوئی تھی البتہ چار شخص زخمی ہوئے تھے +

مہاراجہ میسور کی روانگی سیر ولایت کی خبر آخرکار درست نکلی۔ انتظام ہو رہا ہو۔ دیوان صاحب برہمن ہیں۔ اسلئے شاید وہ ساتھ نہ جاویں۔ کیونکہ برادری سے خارج کئے جانے کا خوف ہو۔ تھمبو چیٹی صاحب چیف جج ایک دیسی عیسائی ہیں وہ بجائے دیوان صاحب کے ہمراہ جاوینگے +

تحقیقات بغاوت منی پور میں کرنل سیوسنگھ و سینجیر تا بیرل کو پھانسی دیگئی۔ یوبراج مہاراجہ کا مقدمہ یکم جون کو پیش ہوا۔ قتل حکام کا اول جوابدہ تونگل جنرل اور سیناپتی بیان کیا گیا ہو۔ یوبراج براہ راست قصوروار نہیں ہو۔ لیکن وہ چاہتا تو روک سکتا تھا۔ منی پور کے پُر فضا ٹیلہ پر گورہ فوج کے لئے دار الصحت بنایا جا رہا ہو +

ہمارے نامہ نگار ہانسی سے رقمطراز ہیں کہ ہفتہ حال میں ہانسی سے بفاصلہ دو کوس ایک گاؤں میں ڈاکہ پڑا۔ مالک مکان جسپر ڈاکوؤں نے حملہ کیا بندوق سے ہلاک ہوا۔ ڈاکو لوگ بندوقوں اور تلواروں سے مسلح تھے۔ نامہ نگار لکھتے ہیں کہ گورنمنٹ کا کنجروں۔ باسیوں اور اہیڑیوں کو بندوق وغیرہ کا لائسنس دینا مناسب نہیں ہو۔ کیونکہ گمان غالب ہو کہ یہہ لائسنس یافتہ لوگ ڈاکوؤں کے ساتھ ملکر یہہ کام کرتے ہیں +

بنگلور ۲۲ مئی سپاہیان پلٹن نمبر ۸۔ اور مسلمانوں میں سخت مڈبھیڑ ہوئی۔ وجہ یہہ ہوئی کہ سپاہیوں نے شراب پیکر بد زبانی شروع کی تھی۔ اس پر سخت لڑائی ہوئی اور فریقین سے بہت آدمی زخمی ہوئے۔ سپاہیوں کی شناخت اب مشکل ہو۔ اور صاحب کمان افسر اب کہتے ہیں کہ کوئی سپاہی ہنگامہ میں شریک نہیں ہوا تحقیقات ہو رہی ہو +

اگرچہ ترقی علم کی وجہ سے ولایت انگلستان میں اکثر لوگ کیمیا بنانیکے خیال کو محض واہیات سمجھتے ہیں تاہم بعض ایسے بھی ہیں جو اب تک دھوکھا کھا جاتے ہیں۔ حال کی خبر ہو کہ ولایت میں ایک عیار نے ایک مالدار سے کہا کہ مجھے ایک نسخہ ہاتھ آگیا ہو کہ فوراً ایک اشرفی کی تین ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ جب اس مالدار نے ایک اشرفی دی تو اُسنے کسی چالاکی سے اسکا تین اشرفی بھر سونا کر دیا۔ پھر تو بہت سی اشرفیوں کو سہ چند کرانیکی ٹھہری۔ خیریت سے پولیس کو خبر ہوگئی اور کیمیاگر صاحب گرفتار کر لئے گئے۔ اب عدالت انکی کیمیاگری دیکھیگی +

لنڈن گزٹ ناقل ہو کہ بمقام دہلی ایک برہمن کا لڑکا اپنے گھر سے کچھ زیور چرا لایا۔ راستے میں دو یار اسکو ملے اور اُنہوں نے کسی ترکیب سے وہ زیور چھین لیا اور غائب ہو گئے۔ اس لڑکے نے مارے غیرت کے مرنا چاہا اور سنہری مسجد کے کنوئیں میں جو لال قلعہ کے پاس ہو جا گرا۔ ایک خانساماں نے کنوئیں میں گرنے کی آواز سنی اور لب چاہ آیا۔ اسکو ڈوبتے دیکھکر غل مچایا اور رسی ڈالکر سہارا دیا۔ بعد اوپر نکالنے کے پولیس کے سپرد کیا۔ باہر آکر اُسنے تمام ماجرا بیان کیا۔ ایک اور لڑکا چھنگا نامی گرفتار ہوا ہو اور دوسرے کی تلاش ہو +

امرتسر کا اخبار پنجاب لکھتا ہو کہ پھمنداس سارجنٹ پولیس کی نسبت مسٹر لڈم صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس نے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے حضور میں رپورٹ کی کہ وہ ایک شخص سے رشوت لیتا دیکھا گیا۔ چنانچہ اس پر مقدمہ دائر ہوگیا +

ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

لنڈن میں پوسٹ آفس نے ٹکٹ بیچنے کی عجیب کل جاری کی ہے۔ کل میں پیسہ ڈالو ٹکٹ نکل آویگا۔ آدمی کی ضرورت نہیں۔ کل ہل نہیں سکتی۔ دھوکا نہیں کھاتی +

مقام پیشر میں ایک نامراد تیرہ سالہ لڑکے نے پہلے اپنے گیارہ سالہ برادر حقیقی کو قتل کیا اور پھر آپ خودکشی کرکے مرگیا +

جاپان میں سائیں سے لیکر اعلیٰ درجہ تک کے ملک الغار تک لکھ پڑھ سکتے ہیں۔ اُنمیں کوئی ایسا شخص نہیں ملیگا جو ایک یا اس سے زیادہ اخبارات نہ خریدتا اور پڑھتا ہو +

روم (اٹلی) میں ایک خوفناک سازشی سوسائٹی کا پتہ لگا۔ مقدمہ ہوا ۱۶۵ ممبران مجرمین کو ۹ ماہ سے تا ۱۵ سال مختلف قیدیں ہوئیں۔ صرف ۱۸ ملزم رہا ہوئے یہہ خفیہ سوسائٹی باغیانہ سازش کرتی تھی +

ماسکو (روس) سے ۳۰ ہزار یہودی ملک بدر کئے گئے ہیں۔ عورتیں بچے بوڑھے روتے ہیں۔ گھر کا اسباب پیچھے چھوڑنا پڑتا ہے۔ یہہ لوگ روسی مذہب بھی اختیار کرنے کو تیار ہیں۔ لیکن نہیں کرسکتے +

پارلیمنٹ لنڈن میں سنی پور کا معاملہ تختۂ مشق بن رہا ہے۔ بقول پنجاب کوئی لارڈ لینسڈون پر الزام دیتا ہے کوئی مسٹر کوئنٹن پر۔ اور سنی پور والوں کو بے خطا قرار دیا جاتا ہے +

بقول قیصر الاخبار مسٹر شبلی مشہور سیاح امریکہ نے اپنے لکچروں کے ذریعہ سے ایک لاکھ ۱۰ ہزار روپیہ کمایا۔ ہندوستان میں لکچروں کو مفت بھی کوئی سننا نہیں چاہتا +

انگلستان میں آجکل جبلی منی آرڈروں کا زور بیان کیا گیا ہے تعجب نہیں کہ یہہ وبا ہندوستان میں بھی سرایت کرے۔ محکمہ پوسٹ کو بڑی خبرداری کرنا ضرور ہے +

سلطان روم نے اپنی پولیس و منتظمین شہر قسطنطنیہ کے نام فرمان جاری کیا ہے کہ وہ ترکی لیڈیوں کو دیکھیں کہ آیا باہر نکلتے وقت منہہ پر نقاب ڈالتی ہیں یا نہیں +

سلطان روم نے عیسائیوں کی تقریب عید ایسٹر میں یونانی۔ ارمنی۔ اور کیتھولک پادریوں کو کچھ زر نقد بطور انعام کے مرحمت فرمایا +

ممالک افریکہ میں کپڑوں کے تھانوں پر اسلامی بزرگوں کی تصویریں لگاتے ہیں سلطان مراکو نے روکا ہے کہ خبردار کسی تھان پر محمد۔ علی یا حسن کی تصویر نہ لگاویں ورنہ تھان فوراً ضبط کیا جائیگا +

مصر کی نسبت بیان ہوا کہ ترقی ملک کے لئے انگریزی انتظام ضروری ہے۔ اس لئے انگلستان مصر کو خالی نہیں کریگا۔ ایسا نہ ہو کہ ملک پھر بری حالت میں مبتلا ہوکر برباد ہوجائے +

یہودیوں کا سفر روس کے جنوبی شہروں سے ابتک ہورہا ہے۔ تھوڑے دن ہوئے پندرہ سو یہودی انگلستان اور امریکہ کو روانہ ہوئے۔ جہاں ہرطرح اُنکے ساتھ ہمدردی اور مدد کی جاتی ہے +

امیر کابل کو شبہ ہے کہ قزلباش خفیہ طور سے انگریزوں سے ملے ہوئے ہیں۔ اسیواسطے اُنپر ظلم ہوتا ہے۔ اور انکی جاگیریں ضبط کی جاتی ہیں +

سلطان زنجبار کے کارخانہ کارتوس میں آگ لگی۔ بڑا سخت نقصان ہوا چھت اُڑگئی ۱۷ آدمی مرگئے۔ ۴۳ مجروح ہوئے۔ دور دور تک لرزش معلوم ہوئی +

کارفو (جاپان) کی خبروں سے معلوم ہو کہ وہاں یہودیوں کے خلاف غدر ہوا۔ دو یہودیوں کو ہلاک کیا گیا۔ دو انگریزی آہنی جہاز موقعہ پر بھیجے گئے +

مختلف جگہوں سے شکایت سننے میں آئی ہے کہ غلہ کی روانگی کیوجہہ سے ہندوستان کے باشندے تکلیف میں مبتلا ہوتے جاتے ہیں۔ کیا گورنمنٹ آخر تک اسکا کچھ انتظام نہ کریگی؟ +

کجاو قاتل مسٹر گریم و ڈکو منظوری گورنمنٹ ہند ۲۵ مئی کو پھانسی دیگئی۔ اور جن مجرموں کو تا منظوری پھانسی دیا جانا ملتوی ہوگیا تھا اسکی منظوری ہوچکی +

اڑلیسہ کی ریاست کیونجر میں زبردست رعایا قوم بھوپال نے سخت بغاوت کی قلعہ ڈھایا۔ خزانہ لوٹا۔ قیدی کھولدئے۔ رستے روک لئے ہیں۔ انگریزی فوج رفع فساد کو بھیجی گئی۔ یہہ ریاست باجگذار ہے +

کلکتہ کے بلوائیوں میں سے الہ یار خان امام مسجد ناصر الحق واعظ فرار ہوگئے ہیں +

میرٹھہ کا ایک ڈاکو جو بردوان میں ٹرین سے گرد گیا تھا پولیس نے مان بھوم سے گرفتار کیا۔ یہہ اسی میل سے زیادہ چلا گیا تھا۔ مگر آٹھ روز سے ایک دانہ بھی کھانے کو نہ ملا تھا +

دہلی میں ایک ۷ برس کی لڑکی ایک گاڑی کے نیچے آکر مرگئی۔ گاڑی والا گرفتار ہوکر سو روپیہ کی ضمانت پر رہا ہے۔ گاڑی والوں کو شہر میں بیفکری سے گاڑی ہانکنے کی ممانعت کرنا پولیس کو ضرور ہے +

دہلی میں جس کیمیاگر نے لالہ پریمیشر داس منصف کو دھوکہ دیکر تین ہزار روپیہ ٹھگ لیا تھا۔ ہرجسن راے صاحب کی عدالت سے ڈیڑھ سال قید کا سزایاب ہوا +

قصبہ ٹپل علاقہ علیگڈھ میں ایک برات لٹ گئی

...یں رقص کے شامیانہ کی طنابین کاٹ دیں۔ اور آگ ...سی۔ طوایف کے چند ہمراہی جل گئے اور مر گئے۔ بقول ...رالصدیق کثرت سے مال لٹا +

آگرہ میڈیکل مشنری سکول سے چار مسیحی جوانوں ...سند لیاقت حاصل کی ہو اور خداوند کے انگورستان میں ...کام کرنے کے لئے مختلف جگہوں میں گئے۔ خداوند ...کام پر برکت بخشے +

...جبس روز کلکتہ میں بلوہ ہوا اس روز بابو نامی ...مشہور گرہ کٹ صاحب بھی ماخوذ ہوئے جنکو اس ...میں کئی لوگوں کی جیبیں کاٹنے کا موقع ملا۔ بابو صاحب ...کو ...ید اور ۱۴ مہینے کی قید بامشقت کی سزا ہوئی +

بنارس مسٹر نکلسن کے نام ایک گمنام چٹھی پہنچی ...جسمیں لکھا ہو کہ اگر تم نے کسی ملزم کو سزا دی تو تم کو مار ...ڈالینگے۔ تحقیقات ہو رہی ہو کہ یہہ گمنام چٹھی کسکی ہو +

بقول اخبار عام کلکتہ میں مسلمان پولیس پیڈیوں کو راہ چلتے میں چھیڑتے ہیں مقدمہ فساد کلکتہ میں ظاہر ہوا کہ آٹھ آنہ فی کس اجرت پر مسلمان فساد کے لئے جمع ہوگئے

کانپور میں ہری سنگھ چوکیدار جسکے پاس سے ۱۵ مئی ۱۸۹۱ء کو چوری کا مال برآمد ہوا تھا، ۱۰ مئی کو عدالت نے چھوڑ دیا۔ کانپور گزٹ لکھتا ہو کہ لوگوں کا خیال ہو کہ حاکم لوگ پولیس کی مدد کرتے ہیں +

کانپور میں ۷ مئی کو جواناد بازار سے بدمعاشوں نے شراب پیکر حملہ کیا تھا ۱۸ مئی کو اسکی تحقیقات ہوئی زخمی لوگ تو ملے مگر مارنیوالوں کا پتہ پولیس کو نہ ملا +

بٹھور ضلع کانپور کے اخبار بھارت ورش کے ایڈیٹر پنڈت رام نراین باجپئی کو ازالہ حیثیت عرفی میں حسب دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند عدالت منشی محمد جواد ڈپٹی کلکٹر کانپور سے ایک ماہ قید محض اور سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی +

لکھنؤ میں ویسلیئن مشن کے متعلق مارچ کی پہلی تاریخ کو ایک بورڈنگ سکول لڑکوں کے لئے کھولا گیا۔ ایسے مدرسوں کی نہایت ضرورت ہو۔ اسکا انتظام پادری اے سی سالوین صاحب کے ماتحت ہو +

میرٹھہ کا مشہور ڈاکو گھسیٹا پیر کے روز ۷ بجے پھانسی دیا گیا۔ منصور پور کی ڈکیتی میں اسکے بیان سے ظاہر ہوتا ہو کہ پولیس کی سازش بھی اسکے ساتھ ضرور تھی +

ہند کی سنڈ کی فراہمی کی تاریخ تبدیل ہوکر ۱۹ اکتوبر قرار پائی ہو۔ ڈاکٹر نیوٹن صاحب میر مجلس سنڈ نے ایک اشتہار جاری کیا ہو جسکے بموجب سنڈ کا جلسہ لودیانہ میں نومبر کی تیسری جمعرات کو فراہم ہوگا +

سیالکوٹ دروازہ بانسوالہ میں کسی بدمعاش نے ایک میراثی کے تمام گھر والوں کو دھتورہ کھلا دیا جسکی وجہ سے ایک تو بحالت بیہوشی کنوئیں میں گرکر مر گیا باقیماندہ زیر علاج ہیں۔ ملزم کا کچھ پتہ نہیں ملا +

امرتسر میں منشی میراں بخش ڈپٹی انسپکٹر پولیس بوجہ عداوت ایک کانسٹیبل کے جسنے انکی کوئی غفلت ظاہر کردی تھی۔ بقول قیصر الاخبار سارجنٹی درجہ دوم پر تنزل کئے گئے +

نامہ نگار جنڈیالہ لکھتے ہیں کہ وہاں ستر یکہ والوں کو بعلت زیادہ سواریاں یکوں میں لادنے کے عدالت سے معقول جرمانہ کی سزا ہوئی +

جنڈیالہ میں جن لوگوں کا چالان بمقدمہ ناجائز افیون بیچنے کے ہوا تھا وہ معقول رقم جرمانہ دیکے چھوٹے لوگوں کو عبرت حاصل کرنا چاہئے +

منی پور کی قتل کے تحقیقات کرنیوالی عدالت نے کرنل سمبو سنگھہ اور میجر آریہ پارل کو موت کی سزا دی۔ یہہ بات تحقیق ہوگئی ہو کہ وہ ۲۴ مارچ کی قتل میں شامل تھے +

تار کی خبریں

منی پور ۲۵ مئی عدالت تحقیقات کا اجلاس جو منی پور کے ہنگامہ کے متعلق تحقیقات کر رہی ہو قریباً ختم ہوگیا ہو۔ افسروں اور دیگر اشخاص کی ایک معتدبہ تعداد کے اظہار لئے گئے +

منی پور ۲۶ مئی۔ منی پور کے مقتولین کے متعلق کل ایک شخص کو پھانسی دی گئی۔ مجرم ایک ایسا شخص تھا جسنے مسٹر گرم وڈ کی پیٹھ میں برچھی ماری تھی۔ جبکہ وہ دربار ہال کی سیڑھیوں سے اُتر رہے تھے۔ پھانسی کو دوسری گورکھا پلٹن حلقہ کئے ہوئے تھی۔ ٹھیک ۷ بجے تختہ گرایا گیا۔ مجرم نے بغیر فکر و اندیشہ کے اپنی قسمت کو برداشت کیا۔ صرف چند ہی منی پوری اسوقت موجود تھے۔ جنہوں نے اس معاملہ میں کچھ دلچسپی نہیں لی۔ پھانسی دیئے جانے کے ایک گھنٹہ بعد لاش کا گڑھا وہاں سے الگ کردی گئی +

لنڈن ۲۷ مئی لنڈن گزٹ میں ایک اشتہار ہو کہ حضور ملکہ معظمہ نے لفٹنٹ گرانٹ کو منی پور کے حال کے ہنگامہ میں دشمن کی کثیر فوج کے مقابلہ میں انکی علانیہ بہادری اور نہایت گرمجوشی کے ساتھ آگے بڑھنے میں مستعدی اور تھوبل کو فتح اور اسپر قبضہ کرنے کے صلہ میں تمغہ وکٹوریہ کراس عطا فرمایا اشتہار میں یہہ بھی لکھا ہو کہ لفٹنٹ گرانٹ نے اپنے آدمیوں کو اس بہادری کا حوصلہ دلایا۔ ان بہادرانہ خدمات کے صلہ میں نیز ان کی ترقی اول تو عہدہ کپتان پر کیجاتی ہو اور پھر میجر کے عہدہ پر +

شنگھائی ۲۵ مئی۔ عوام مفسدوں نے نانکن میں مشن کے مکانوں پر حملہ کرکے انکو لوٹ لیا۔ لیکن مشنری تمام جان لیکر بھاگے۔ یہہ فساد ترقی پر ہو۔ اور بندرگاہ

پکنی کے باشندوں کو بہت تشویش ہو رہی ہے +

شنگھائی ۲۶ مئی - یوروپین لیڈیاں اور جنٹلمین ہانگ کانگ سے روانہ ہوئے - زنانہ میتھوڈسٹ سکول کو آگ لگا دی گئی - مگر اب مفسد منتشر ہو گئے - جناب ملکہ معظمہ کا جہاز سوسہ پارپار نانکن کو روانہ کیا گیا - اور چینی فوج بھی وہاں امن و امان قایم کرنے کے واسطے گئی ہے +

قاہرہ ۲۶ مئی - سر ایولین بارنگ نے اپنی سالانہ رپورٹ مصر میں جو انہوں نے امپیریل گورنمنٹ کے پاس ارسال کی ہے - بیان کیا ہے کہ اب صرف سلسلہ وار نامناسب واقعات سے ملک کی دولتمندی میں خوف لاحق ہوگا - وہ کہتے ہیں کہ یہہ ممکن ہوگا کہ آیندہ چند سال میں عوام ٹکس سے اور بھی سبکدوش کئے جائیں - مگر مصر کی متواتر سرسبزی بالکل موجودہ پولٹیکل انتظام قایم رکھنے پر منحصر ہے - اور میں سفارش نہیں کر سکتا کہ برٹش گورنمنٹ اس ملک کو خالی کر دے +

لنڈن ۲۷ مئی - آج کی تار برقی سے جو لارڈ رنڈلف چرچل نے مقام کیپ ٹون سے روانہ کی ہے معلوم ہوا کہ خلیج ڈلگوآ کے پرتگالی سپاہیوں نے برٹش رعایا کے دو آدمیوں پر حملہ کر کے سنگینوں سے انکو زخمی کیا - لارڈ ممدوح کی رائے ہے کہ زیادہ فساد روکنے کی غرض سے انسب ہے کہ برٹش فوراً ساحل پر قبضہ کرے +

لنڈن ۲۸ مئی - لورنسز و مارکوئس کا ایک تار مورخہ ۲۷ مئی آج لسبن سے آیا ہے - اس میں لکھا ہے کہ ہمبئی دریا کے کنارے برٹش اور پرتگالیوں کے درمیان لڑائی ہوئی جسمیں پرتگالیوں کو شکست ہوئی +

سینٹ پیٹرسبرگ ۲۹ مئی - ہز امپیریل میجسٹی زار کا جو ارادہ ماسکو میں تشریف لانے کا تھا وہ اسوجہ سے ملتوی ہو گیا کہ ہر میجسٹی شہنشاہ بیگم کی طبیعت علیل تھی اور غالباً اس ناراضی کیوجہ سے فسخ کر دیا گیا جو ماسکو میں یہودیوں کو بدر کرنیکی وجہ سے پھیلی ہوئی ہے - طلبار کے ساتھ بھی حال میں سخت برتاؤ ہوا ہے +

رویداد جلسہ خاص ملتوی شدہ میونسپل

کمیٹی لودیانہ - باجلاس شہزادہ محمد نادر صاحب سی آئی ای پریزیڈنٹ - منشی رحیم بخش صاحب - لالہ منسارام صاحب - چودھری کندن سنگھ صاحب - سردار علی محمد خانصاحب مولوی محمد حسن صاحب - خواجہ احسن شاہ صاحب - بابو شب سرنداس صاحب - لالہ گوپی مل صاحب - مسٹر ایم وائلی صاحب - منشی وجیہہ الدین صاحب - ڈاکٹر بھگوانداس صاحب - ممبران :-

واقعہ ۱۶ مارچ ۱۸۹۱ء

نمبر ۱ - چٹھی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ نمبر ۱۳۱ مورخہ ۹ مارچ ۱۸۹۱ء معہ دیگر کاغذات متعلقہ قواعد گاڑیاں :- **تجویز** ہوئی کہ جو مسودہ قواعد ترمیم صاحب گورنمنٹ ایڈوکیٹ کے بعد موصول ہوا ہے وہی قایم رہے - اور نسبت قاعدہ ۱۱۹ - حرف (ب) جو اعتراض ہے اسکے جواب میں گذارش کیجاوے کہ اس قاعدہ کے متعلق شرح کرایہ سے ہے جو مالکان گاڑیان سواریوں سے وصول کرینگے - اور سزا کے بارہ میں لکھا جاوے کہ بصورت خلاف ورزی باوجود ضبطی لائسنس شخص خلاف ورزی کنندہ کو سزا جرمانہ دیجاوے جسکی تعداد ... تک اور بصورت خلاف ورزی مسلسل ... روپیہ جرمانہ کا مستوجب ہووے +

نمبر ۲ کاغذات دربارہ تجویز قواعد جس سے لوگوں کو بڑھا کر تخمینہ وغیرہ لگانے اور پردہ وغیرہ بڑھا کر لگانے اور سڑک کو روکنے سے منع کیا جاوے :- **تجویز** ہوئی کہ یہہ معاملہ فی الحال ملتوی رہے +

لودیانہ

آریہ پترکا لاہور کا کارسپانڈنٹ لودیانہ لکھتا ہے کہ آریہ سماج لودیانہ بحالت بے ثباتی اور تنزلی روز افزوں پر ہے چند ممبران نے سماج کو استعفا دیدیا اور کئی ایک انکی تقلید پر استعفا دینے کا ارادہ کر رہے ہیں اگر ایسا ہی حال رہا تو قیام و ترقی سماج کا حال جو ہونیوالا ہے اسکے پیشین گوئی کرنے کے واسطے کسی نبی کی ضرورت نہیں ہے :- ممبران مستعفی اپنی علیحدگی کی وجہہ یہہ بیان کرتے ہیں کہ سماج کے لیڈنگ ممبران اپنے ضمیر و اعتقاد کے مطابق عملی کارروائی نہیں کرتے +

ناظرین نور افشاں مرزا صاحب قادیانی کے حال سے تو بخوبی واقف ہیں - مگر شاید انکے بھائی صاحب کو نہ جانتے ہونگے جنہوں نے اپنے کو چوہڑوں کا لال گرو قرار دیکر یہاں کے چوہڑوں کو آج کل مرید بنانے اور انہیں نصیحت و پند کرنے میں ایک معقول صورت معاش پیدا کر رکھی ہے خوب خوب دعوتیں چوہڑوں کے ہاں اوڑاتے اور نذرانے لیتے ہیں سُنا ہے کہ انہوں نے بھی کوئی رسالہ لکھا ہے جسمیں ہندو و مسلمانوں کو بڑی تنبیہہ کی ہے - اور چوہڑوں کی تعریف و توصیف میں بہت کچھ لکھا ہے :- یہہ بھی سُنا گیا کہ شروع میں تو چوہڑوں سے حضرت نے بہت کچھ نذر و نیاز حاصل کیا مگر اب وہ لوگ کسیقدر انکی اصلی غرض سے واقف ہو گئے ہیں اور زر نقد کم دیتے - مگر روٹی وغیرہ کھلا پلا دیتے ہیں :- سچ تو یوں ہے کہ زمانہ حال میں ابیض اللون حاصل کرنے اور سہل طریقہ پر معاش پیدا کرنیکا ان حضرات نے اچھا ڈھنگ نکال لیا ہے - بقول شخصے "دُنیا ٹھگئے مکر سے" ...

واسطے پادری ای آئی نیوٹن صاحب کے امریکن مشن پریس لودیانہ میں مسٹر ایم وائلی منیجر کے اہتمام سے چھپا :-